2025年4月25日ジャング紙ラホール版1面

جنگ کے بادل، پاکستان کا بھارت کو جواب، پانی روکنا جنگ تصور، واہگہ بارڈر، فضائی حدود بند، تجارت ویزے معطل، قومی سلامتی کمیٹی

25اپریل ، 2025

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) پاکستان بھارت کے درمیان جنگ کے بادل منڈلانے لگے، پاکستان نے بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کی یکطرفہ معطلی سمیت دیگر اٹھائے گئے اقدامات کا بھرپور جواب دیتے ہوئے واہگہ بارڈر پوسٹ کو فوری طور پر بند کرنے، ہر قسم کی تجارت اور بھارتی شہریوں کو جاری تمام ویزے معطل کرنے، بھارتی ہائی کمیشن میں سفارتکاروں اور عملہ کی تعداد کم کرنے اور بھارتی ایئرلائنز پر پاکستانی فضائی حدود کی بندش کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان سندھ طاس معاہدہ ملتوی کرنے کے بھارتی اعلان کو سختی سے مسترد کرتا ہے‘ پاکستان کا پانی روکنے کے کسی بھی عمل کو جنگ تصور کیا جائے گا‘ سارک ویزا استثنیٰ اسکیم کے تحت بھارتی شہریوں کو جاری تمام ویزے فوری منسوخ کر دیے گئے ہیں تاہم سکھ یاتری اس سے مستثنیٰ ہوں گے۔ پاکستان میں موجود تمام بھارتی شہریوں کو کہا گیا ہے کہ وہ 48 گھنٹوں کے اندر پاکستان سے نکل جائیں تاہم سکھ یاتری اس سے مستثنیٰ ہوں گے‘ پاکستان نے بھارتی دفاعی، نیول اور ایئر ایڈوائزرز کو نا پسندیدہ شخصیات قرار دیتے ہوئے انہیں ہدایت کی کہ وہ 30 اپریل تک پاکستان چھوڑ دیں‘ شملہ معاہدہ سمیت تمام دو طرفہ معاہدوں کو معطل کرنے کا حق محفوظ ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت قومی سلامتی کمیٹی کا اہم اجلاس جمعرات کو اسلام آباد میں منعقد ہوا جس میں اعلیٰ سول و عسکری قیادت نے شرکت کی۔ جاری اعلامیہ کے مطابق سیاحوں کی جانوں کے ضیاع پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کمیٹی نے 23 اپریل 2025 کو اعلان کردہ بھارتی اقدامات کا جائزہ لیا اور انہیں یک طرفہ، غیر منصفانہ، سیاسی محرکات پر مبنی، انتہائی غیر ذمہ دارانہ اور غیر قانونی قرار دیا۔ کمیٹی نے صورتحال کے تناظر میں متعدد فیصلے کرتے ہوئے کہا کہ کسی مصدقہ تحقیقات اور قابل تصدیق شواہد کی عدم موجودگی میں پہلگام حملے کو پاکستان سے جوڑنے کی کوششیں بے بنیاد، عقلیت اور منطق سے عاری ہیں، پاکستانی قوم امن کے لئے پرعزم ہے، کسی کو بھی اپنی خود مختاری، سلامتی، وقار اور نا قابل تنسیخ حقوق سے تجاوز کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ سندھ طاس معاہدہ ایک بین الاقوامی معاہدہ ہے جس کی ثالثی عالمی بینک نے کی اور اس میں یک طرفہ طور پر معطلی کی کوئی شق نہیں ہے‘ پانی پاکستان کا ایک اہم قومی مفاد ہے، جس پر اس کے 24 کروڑ عوام کی زندگی منحصر ہے اور اس کی دستیابی کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا۔ پاکستان کے پانی کے بہاؤ کو روکنے یا اس کا رخ موڑنے کی کوئی بھی کوشش اور زیریں دریا کے حقوق غصب کرنے کو ایک جنگی قدم تصور کیا جائے گا اور قومی طاقت کے مکمل دائرہ کار میں پوری قوت سے جواب دیا جائے گا۔ پاکستان اس وقت بھارت کے ساتھ تمام دو طرفہ معاہدوں کو معطل کرنے کا حق استعمال کرے گا، جو صرف شملہ معاہدے تک ہی محدود نہیں رہے گا، جب تک بھارت سرحد پار قتل و غارت، بین الاقوامی قوانین اور کشمیر پر اقوام متحدہ کی قرار دادوں کی عدم پاسداری سے باز نہیں آتا۔ پاکستان واہگہ بارڈر کو فوری طور پر بند کر دے گا‘ جو لوگ درست قانونی طریقے سے پاک بھارت سرحد عبور کر چکے ہیں وہ اس راستے سے فوری طور پر واپس جا سکتے ہیں لیکن 30 اپریل 2025ء کے بعد یہ سہولت بند کر دی جائے گی۔ پاکستان نے بھارتی دفاعی، نیول اور ایئر ایڈوائزرز کو نا پسندیدہ شخصیات قرار دیتے ہوئے انہیں ہدایت کی کہ وہ 30 اپریل تک پاکستان چھوڑ دیں، بھارتی ہائی کمیشن میں یہ آسامیاں منسوخ کر دی گئی ہیں، ان ایڈوائزرز سے متعلقہ معاون اسٹاف کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بھارت واپس چلے جائیں۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ اسلام آباد میں بھارتی ہائی

کمیشن میں سفارتکاروں اور عملہ کی تعداد 30 اپریل 2025 سے کم کر کے 30 کر دی جائے گی' پاکستان کی فضائی حدود میں ہندوستان کی ملکیت اور ہندوستان سے چلنے والی تمام ایئرلائنز کو فوری طور پر بند کیا جا رہا ہے۔ بھارت کے ساتھ تمام تجارت، بشمول کسی تیسرے ملک سے پاکستان کے راستے تجارت، فوری طور پر معطل کر دی گئی ہے۔ قومی سلامتی کمیٹی نے مشاہدہ کیا کہ کشمیر پاکستان اور بھارت کے مابین ایک تصفیہ طلب تنازعہ ہے جسے اقوام متحدہ کی متعدد قرار دادوں کے ذریعے تسلیم کیا گیا ہے۔ پاکستان کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت جاری رکھے گا۔ مسلسل ہندوستانی ریاستی جبر، ریاستی حیثیت کی منسوخی، سیاسی اور آبادیاتی ہیر پھیر، مسلسل

غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر کے لوگوں کی طرف سے ایک فطری و مقامی رد عمل کا باعث بنی ہے، جو تشدد کی فضا کا باعث بنا ہے۔ وقف بل کی زبردستی منظوری کی کوششیں ہندوستان بھر میں مسلمانوں کو دیوار سے لگانے کی تازہ ترین کوشش ہے۔ بھارت کو ایسے المناک واقعات سے فائدہ اٹھانے کی بجائے لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکامی کی پوری ذمہ داری قبول کرنی چاہئے۔ اعلامیہ کے مطابق مشرقی سرحدوں پر کشیدگی کی بھارتی کوششوں کا مقصد پاکستان کی انسداد دہشت گردی کی کوششوں سے توجہ ہٹانا ہے۔ بھارت کی مظلومیت کا گھسا پٹا بیانیہ پاکستان کی سر زمین پر دہشت گردی کو ہوا دینے میں اس کے اپنے قصور کو چھپا نہیں سکتا اور نہ ہی وہ بھارتی زیر تسلط مقبوضہ کشمیر میں اپنے منظم اور ریاستی سرپرستی میں ہونے والے جبر اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے توجہ ہٹا سکتا ہے۔ پاکستان میں بھارتی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے ناقابل تردید ثبوت ہیں، جن میں ہندوستانی بحریہ کے ایک حاضر سروس افسر، کمانڈر کلبھوشن یادیو کا اعتراف بھی شامل ہے، جو ہندوستان کی ریاستی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کی کارروائیوں کا زندہ ثبوت ہے۔ پاکستان کی خود مختاری اور اس کے عوام کی سلامتی کو درپیش کسی بھی خطرے کا مقابلہ مناسب اور بھرپور انداز سے کیا جائے گا۔ بھارت کو اپنے سیاسی ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لئے الزام تراشی اور پہلگام جیسے واقعات کا منظم طریقے سے استحصال کرنے سے باز رہنا چاہئے۔ بھارتی ریاست کے ہاتھوں کٹھ پتلی میڈیا کی جانب سے علاقائی امن و امان کو خطرے میں ڈالنا قابل مذمت ہے، اس حوالے سے بھارت کو سنجیدگی سے سوچنے کی ضرورت ہے۔ قومی سلامتی کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان اور اس کی مسلح افواج کسی بھی مہم جوئی کے خلاف اپنی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کے دفاع کی بھرپور صلاحیت کی حامل اور مکمل طور پر تیار ہے، جیسا کہ فروری 2019ء میں بھارت کی در اندازی پر پاکستان کے بھارت کے خلاف بھرپور رد عمل سے واضح طور پر ظاہر ہوتا ہے۔